انہیں اپنی مذہبی روایات کی روشنی میں آگے بڑھاتے ہیں۔ نیویارک ریاست، جسے جرائم کا مرکز کہا جاتا ہے، میں یہودی مجرموں کی شرح صفر فی صد ہے۔ نیویارک شہر میں جہاں رات گئے تک سفید فام امریکیوں اور کالے امریکیوں اور ایشیائیوں کے بچے آوارہ گردی کرتے نظر آتے ہیں، غیر اخلاقی حرکات کا ارتکاب کرتے ہیں، چوری اور قتل جیسی بھیانک وارداتیں کرتے ہیں، وہاں آپ کبھی کسی امریکی یہودی کے بچے کو نہیں دیکھیں گے۔ شام آٹھ بجے کے بعد کوئی امریکی یہودی لڑکی اور لڑکا سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر نظر نہیں آئے گا۔ یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ امریکی یہودیوں کا ایک فرقہ اپنی بیٹی کے بلوغت کو چھوتے ہی شادی کر دیتا ہے اور شادی کے دوسرے روز اس کا سر مونڈ دیا جاتا ہے۔ اس فرقے کی عورتوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کریں۔ اس ''مہم'' کو سر کرنے کے لئے یہودی اداروں کی طرف سے شادی شدہ عورتوں کو مالی امداد بھی فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود یہ بات درست نہیں ہوگی کہ امریکی یہودی شیطان کا نمائندہ اور فساد کی جڑ ہے۔ امریکہ میں بہت سے لوگ ایسے ملیں گے جو کہ یہودیوں کو اپنا محسن کہیں گے۔ ایسے لوگوں میں کولمبیا یونیورسٹی کے ایک بہت بڑے مسلمان محقق (ڈاکٹر محمد اکرم) بھی ہیں۔ ان کا تعلق پاکستان کے شہر فیصل آباد سے ہے۔ تین دہائیاں قبل جب نیویارک پہنچے تو ہر طرح سے تہی دست تھے۔ ایسے میں ان کی دستگیری ایک یہودی نے کی، جس کے تعاون اور اعانت سے اس پاکستانی مسلمان نے نہ صرف سائنس میں ڈاکٹریٹ کی، بلکہ آج وہ امریکی محققوں میں ایک باعزت سائنسدان کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔ ☆☆

نیا کوائف نامہ مدارس کو ہراساں کرنے کا اقدام ہے، مدارس وصول نہ کریں

کوائف نامہ صدر مشرف کے اعلان اور وفاق کے بغیر براہِ راست

مدارس کے خلاف کاروائی نہ کرنے کی خلاف ورزی ہے، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

اتحاد تنظیمات مدارس ووفاق المداس پاکستان کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے مدارس کی معلومات کے حصول کے لئے بھیجا گیا کوائف نامہ صدر جنرل پرویز مشرف کے اعلان اور ہماری طے شدہ باتوں کی سراسر خلاف ورزی ہے یہ مدارس کو ہراساں کرنے کا اقدام ہے، مدارس ایسے کوائف نامے کو وصول نہ کریں انہوں نے روزنامہ اسلام سے خصوصی گفتگو کے دوران کہا کہ صدر جنرل پرویز مشرف سے اتحاد تنظیمات مدارس کے وفد کی ملاقات کے دوران یہ طے کیا گیا تھا کہ حکومت مدارس کے کسی بھی معاملے میں وفاق کو اعتماد میں لے گی اور براہِ راست مدارس کے خلاف کارروائی یا معاملہ نہیں کرے گی، اب حکومت کی طرف سے بھیجا گیا کوائف نامہ ان طے شدہ باتوں کی سراسر خلاف ورزی ہے اور ایسے اقدامات مدارس کو ہراساں کرنے کے لئے کئے جارہے ہیں، انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اہل مدارس ایسے کوائف نامے وصول نہ کریں بلکہ جو لوگ ان کو کوائف نامے دے رہے ہیں انہیں بتا دیں کہ یہ وفاق المدارس کی طرف بھیجیں، مدارس کو ان کے کوائف ناموں کی ضرورت نہیں۔